Department of Islamic Studies 27/04/2021 Paper MIS-106
M.A. Islamic Studies Senester –I
Mohd Akram Raza

Topic: Philip K Hitti and His Work

فلپ خوری حِتّی اوران کے کارنامے

bvbامریکہ کے رہنے والے مستشرق فلپ خوری حتی۔ ۲۲جون ۱۸۸۶ء میں لبنان میں پیدا ہوئے۔ بیروت کی امریکی یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی اور فراغت کے بعد یہاں سے ہی اپنی تدریس کا آغاز کیا۔ 1915ء میں کولمبیا یونیورسٹی ، امریکہ سے سامی زبانوں کے موضوع پر پی ایچ ڈی حاصل کی اور یہیں مشرقی شعبے میں لیکچرر مقرر ہوئے۔ ۱۹۲۶ء سے لیکر ۱۹۵۴ء تک پرنسٹن یونیورسیٹی، امریکہ میں سامی(Semitic) ادب کے پروفیسر اور مشرقی زبانوں کے شعبہ کے چیرمین رہے۔ اس کی معروف و مشہور کتب میں سے History of the Arab ہے۔ اس نے 1916ء میں "اسلامی ریاست کی ابتدا" نامی ایک کتاب لکھی لیکن ان کی شہرت "History of the Arab ترجمہ: تاریخ عرب" کی وجہ سے ہے جو پہلی مرتبہ 1937ء میں شائع ہوئی۔ اس کے علاوہ اور بھی کتب ہیں جن میں :

"The Arab : A Short History" اور "History of Lebanon in Syria : including Labanon and Palestine"

"The Near East in History" اور Islam and the West etc.

قابل ذکر ہیں۔

پروفیسر فلیپ خوری ہٹی نے اگرچہ اپنی بعض تحریروں میں اسلام کے حق میں تاریخی باتیں بھی کہیں ہیں لیکن اس کی انیں کتابوں میں کئی ایسے تاریخی واقعات منقول ہیں کہ جن کی کوئی کوئی اصل موجود نہیں ہے۔ ہٹی کا کہنا ہے کہ خلیفہ عبدالملک بن مروان نے بیت المقدس میں ’’ قبۃ الصخرہ ‘‘ اس لئے بنوایا تھا کی مکہ کے حاجیوں کے قافلوں کا رخ بیت اللہ سے ہٹا کر بیت المقدس کی طرف پھیر دے۔ کیونکہ بیت اللہ پر اس وقت حضرت عبداللہ بن زبیر کا قبضہ تھا۔ (تاریخ اور مستشرقین، صفحہ ۱۴۲) ہٹی نے عبدالملک بن مروان کے بارے میں اس خبر کی بنیاد تاریخ یعقوبی کو بنایا ہے۔ کہ جس کے مستند نہ ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ پس ہٹی کا عبدالملک بن مروان پر ایک نیا کعبہ بنانے کا الزام بالکل غلط اور نادرست ہے۔ یہ بات البتہ درست ہے کہ عبدالملک بن مروان (۲۔۶۵ھ) کے مقابلے میں حضرت عبداللہ بن زبیر (۲۔۷۳ھ) خلافت کے زیادہ حقدار اور اہل تھے۔ وہ نہ صرف صحابی رسول ﷺ تھے بلکہ یزید کے بعد مسلمانوں کے ۹ سال تک خلیفہ رہے۔ ان کی خلافت پہلے حجاز میں قائم ہوئی اور اس کے بعد عراق، مصر، اور دیگر بلاد اسلامیہ تک پھیل گئی۔